ابدی گھر اور نجات

سورۃ المائدہ 119:5

اسلام علیکم!

اے اللہ کے عزیزو! اداب وتسلیمات! ہمارے سامنے کامیابی کی کیا توقعات ہیں۔تصویر کریں کہ ہماری مستقبل کی زندگی غیر فانی زندگی کے ساتھ مل جائے۔ یہ مضمون اتنا وسیع اور گہرا ہے کہ ہماری عقل اس کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ کہ فانی انسانی ایک دن اللہ کے ساتھ راست اور پاک مقام میں رہے گا۔(سورۃ العمران 45:3) اِس ابدی گھر کا تصور سب سے اعلیٰ خیال ہے۔جس کے دروازے ہمیشہ کھلے ہوں گے۔" سورۃ ص 50:28

اللہ کی کیا ہی اعلیٰ نجات ہے کہ ہم کو اس گناہ، دکھ اور غم سے بھری دنیا سے بچالے۔اور ہمیں ابدی گھر دے کہ "نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ہو۔" سورۃ المائدہ 65:5

یہ تقریباً بہت وسیع ہوگا اگر سوچا جائے کہ کیوں وہ ہمیں یہ دے گا؟ یہ صرف اس لئے ہے کہ وہ آدم کی اولا د سے ابدی محبت رکھتا ہے۔اور یہ سوچیں کہ یہ سب جو ہمارے لئے بھیجا گیا ہے کہ ذریعے سے ہوا ہے۔عیسیٰ المسیح انسان کا عظیم فدیہ ہے۔کیا یہ حیران کن بات ہے۔ کہ عیدالضحیٰ پر اعلیٰ ترین خوشی منائی جاتی ہے؟ یہ "یادگار قربانی" سورۃ الصفت 107:37 نہ صرف ابراہیم کے عزیز بیٹے کے لئے ہوئی بلکہ اِس دنیا میں پیدا ہونے والے ہر ایک آدم کے بیٹے اور بیٹی کے لئے ہے۔حقیقی طور پر اللہ نے یہ بڑی قربانی تمام انسانوں کے لئے دی۔اللہ کے عزیز! کسی بھی چیز کو یہ خیال تمھارے دل سے نکال دینے کی اجازت نہ دیں۔

باغ عدن کی بحالی

قرآن پاک فرماتا ہے، "بہشت جادوانی ہے" سورۃ النمل 31 جوز مین پر فدیہ پانے والی جانوں کا گھر ہے۔تورات بتاتی ہے کہ کس طرح جب آدم نے اللہ کی نافرمانی کی تو بہشت سے نکال دیا گیا۔"اور خداوند نے مشرق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا اور انسان کو جسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا۔" پیدائش 8:2

آدم کو صرف ایک پھل سے منع کیا گیا۔ "لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا، نہیں تو ظالموں میں داخل ہو جاوٴ گے۔" سورۃ البقرہ 35:2 پھر بھی آدم نے جب شیطان نے بدی اِس کے کان میں پھونکی تو اُس کی سُنی۔" سورۃ طٰہٰ 121:20

آدم کے گناہ کے بعد۔۔۔"اسلئے خداوند خدا نے اُسکو باغِ عدن سے باہر کردیا تا کہ وہ اُس زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔چنانچہ اُس نے آدم کو نکال دیا اور باغ عدن کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔" پیدائش 3:-23-24 کیا ہی غم اور دکھ کا وہ دن تھا جب آدم باغِ عدن والے گھر سے نکالا گیا!

آدم کے لئے خوشی کی خبریں

یہ خوشی کی خبریں یہ ہیں کہ آدمی کا فدیہ دیا جا چکا ہے اور جو کوئی توبہ کرتا اور معافی مانگتا ہے وہ راست باز بن سکتا ہے۔ اور باغِ عدن میں بحال کیا جائے گا۔ سورۃ العمران 15:3

عیسیٰ المسیح نے مکاشفہ میں فدیہ دیا ہے جو اُسی باغِ عدن کو جو شروع میں کھو گیا تھا واپس لائے گا۔ باغِ عدن جو پیدائش کی کتاب میں زندگی کے پھل کے ساتھ کھو گیا تھا۔ مکاشفہ کی کتاب میں بنی نوح انسان کے لئے بحال ہو چکا ہے۔

"پھر اُس نے مجھے بلور کی طرح چمکتا ہوا آبِ حیات کا ایک دریا دِکھایا جو خدا اور برہ کے تخت سے نکلکر اُس شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا تھا۔ اور دریا کے وار پار زندگی کا درخت تھا۔ اُس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا تھا اور اُس درخت کے پتوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۔ اور پھر لعنت نہ ہوگی اور خدا اور برّہ کا تخت اُس شہر میں ہوگا اور اُسکے بندے اُسکی عبادت کرینگے۔" مکاشفہ 22:1-3

بہشت کی تصویر

قرآن پاک فرماتا ہے کہ "ایمان والے تختوں پر بیٹھے گے۔" سورۃ الکھف 31:18

انجیل مقدس فرماتی ہے کہ جنہوں نے خودی، گناہ اور ابلیس کے خلاف جنگ میں فتح پائی ہے اُن تختوں پر بیٹھے گے۔ "پھر میں نے تخت دیکھے اور لوگ اُن پر بیٹھ گئے اور عدالت اُنکے سپرد کی گئی اور اُنکی روحوں کو بھی دیکھا جنکے سر یسوع کی گواہی دینے اور خدا کے کلام کے سبب سے کاٹے گئے تھے اور جنہوں نے نہ اُس حیوان کی پرستش کی تھی نہ اُسکے بُت کی اور نہ اُسکی چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زندہ ہو اور جب تک یہ ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔" مکاشفہ 4:20

"جو غالب آئے میں اُسے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤنگا جس طرح میں غالب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اُسکے تخت پر بیٹھ گیا۔" مکاشفہ 21:3

تختوں کا وعدہ صرف اُن سے کیا گیا ہے جو شیطان اور اُسکے دھوکہ پر فتح پاتا ہے اور حیوان کا نشان لینے سے انکار کرتا ہے۔

جہاں زمین پر ہمارے گھر اکثر جنگ، بے رحم، لالچی لوگ یا پھر فطرت کی بے رحمی سے چھین جاتے ہیں لیکن ہمارا بہشت والا گھر یقینی طور پر ہمارا ہے۔ ہم سے وعدہ ہے کہ "وہ گھر بنائینگے اور اُن میں بسینگے۔ وہ تاکستان لگائینگے اور اُنکے میوے کھائینگے۔ نہ کہ وہ بنائیں اور دوسرا بسے۔ وہ لگائیں اور دوسرا کھائے کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کی مانند ہونگے۔ اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کام سے مدتوں تک فائدہ اُٹھائینگے۔" یسعیاہ 65:21-22

اور تیرے پھاٹک ہمیشہ کُھلے رہینگے۔ وہ دن رات کبھی بند نہ ہونگے۔ تاکہ قوموں کی دولت اور اُنکے بادشاہوں کو تیرے پاس لائیں۔" یسعیاہ 11:60

اُس جگہ "اور اُسکے دروازے دن کو ہرگز بند نہ ہونگے اور رات وہاں نہ ہوگی۔" مکاشفہ 25:21

وہاں کون داخل ہو سکتا ہے

قرآن پاک فرماتا ہے کہ باغِ عدن ابدی گھر راست بازوں/ایمانداروں کے لئے ہے۔ سورۃ العمران 15:3 داؤد نبی نے بہت واضح

الفاظ میں فرمایا ہے کہ کون وہاں اللہ کی مقدس ہیکل میں یعنی ابدی گھر میں داخل ہوتا ہے۔

"اے خداوند تیرے خیمہ میں کون رہیگا؟ تیرے کوہِ مُقدس پر کون سکونت کریگا؟ وہ جو راستی سے چلتا اور صداقت کا کام کرتا اور دل سے سچ بولتا ہے۔ وہ جو اپنی زبان سے بہتان نہیں باندھتا اور اپنے دوست سے بدی نہیں کرتا۔ اور اپنے ہمسایہ کی بدنامی نہیں سُنتا۔ وہ جسکی نظر میں رذیل آدمی حقیر ہے۔ پر جو خداوند سے ڈرتے ہیں۔ اُنکی عزت کرتا ہے۔ وہ جو قسم کھا کر بدلتا نہیں خواہ نقصان ہی اُٹھائے۔ وہ جو اپنا روپیہ سُود پر نہیں دیتا اور بے گناہ کے خلاف رشوت نہیں لیتا۔ ایسے کام کرنے والا کبھی جُنبش نہ کھائیگا۔ زبور 15:1-5

سورۃ العمران 15:3 میں کہا گیا ہے کہ ایماندار اُس ابدی گھر میں رہیں گے۔ ایماندار کون ہیں؟ ایماندار وہ ہیں جو اللہ کی شریعت، دس احکام کی عزت کرتے ہیں۔ اُنہوں نے اللہ کو مکمل اجازت دے دی ہے کہ وہ اپنی مقدس اور راست شریعت کو اُن کے دل و دماغ پر لکھے۔

"خداوند فرماتا ہے جو عہد میں اُن دِنوں کے بعد اُن سے باندھونگا وہ یہ ہے کہ میں اپنے قانون اُنکے دِلوں پر لکھونگا اور اُنکے ذہن میں ڈالونگا۔" انجیل مقدسہ، عبرانیوں 16:10

اور بیگانہ کی اولاد بھی جنھوں نے اپنے آپ کو خُداوند سے پیوستہ کیا ہے کہ اُسکی خدمت کریں اور خُداوند کے نام کو عزیز رکھیں اور اُسکے بندے ہوں وہ سب جو سبت کو حفظ کر کے اُسے ناپاک نہ کریں اور میرے عہد پر قائم رہیں۔۔ میں اُنکو شادمان کرُونگا اور اُنکی سوختنی قربانیاں اور اُنکے ذبیحے میرے مذبح پر مقبول ہونگے کیونکہ میرا گھر سب لوگوں کی عبادت گاہ کہلائیگا۔" یسعیاہ 56:6-7

یحیاہ/یوحنا نبی نے ابدی گھر دیکھا

تقریباً 2000 سال پہلے یحیاہ/یوحنا نبی کو ابدی گھر کا نظارہ دِکھایا گیا۔ عیسیٰ المسیح کے مکاشفہ میں وہ ہمیں بتاتا ہے کہ اُس نے کیا دیکھا۔ جو ہمیں اس مصیبت، گناہ اور غم کی دنیا میں اُمید دیتا ہے۔ "ان باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور اُمت اہل زبان کی ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کرسکتا سفید جامے پہنے اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے تخت اور برہ کے آگے کھڑی ہے۔" مکاشفہ 9:7

وہ اپنے کھوئے ہوئے کپڑے جو باغِ عدن میں اُن سے چھن گے تھے واپس پائیں گے۔ سورۃ الاعراف 27:7 میں لکھا ہے کہ اُن کو دوبارہ سفید لباس دیا جائے گا۔ یہ راست بازی کا لباس ہے جو وہ گناہ کی وجہ سے کھو بیٹھے ہیں۔

"اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ یہ سفید جامے پہنے ہوئے کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں۔ اِنہوں نے اپنے جامے برہ کے خون سے دھو کر سفید کئے ہیں۔ اِسی سبب سے یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں اور اُسکے مقدِس میں رات دِن اُسکی عبادت کرتے ہیں اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ اُنکے اُوپر تانیگا۔ اِسکے بعد نہ کبھی اُنکو بھوک لگیگی نہ پیاس اور نہ کبھی اُنکو دُھوپ ستائیگی نہ گرمی۔ کیونکہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُنکی گلہ بانی کریگا اور اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائیگا اور خُدا اُنکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا۔" مکاشفہ 13:7-17

ہمارا بیش قیمت امن، مبارک امید، تمام خیالات سے اعلیٰ خیال، برکات جو اللہ اُن تمام کو جو بڑی خلیمی سے اپنی زندگی اللہ کے ہاتھ میں

دیتے ہیں۔اوراُس کو جوآسمان سے ہمارے گناہوں سے نجات دینے کے لئے بھیجا گیا ہےقبول کرتے ہیں۔یعنی عیسیٰ المسیح۔اے اللہ کے عزیز یہ ایک بہت بڑی جماعت ہے جس کو کوئی بھی نہیں گن سکتا۔ "ان باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہو کہ ہرایک قوم اور قبیلہ اوراُمت اوراہلِ زبان کی ایک ایسی بڑی بھیڑ جیسے کوئی شمار نہیں کرسکتا سفید جامے پہنے اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے تخت اور برہ کے آگے کھڑی ہے۔" مکاشفہ 9:7

لکھا ہے "اور وہ اُنکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا۔اِسکے بعد نہ موت رہیگی اور نہ ماتم رہیگا۔نہ آہ ونالہ نہ درد۔پہلی چیزیں جاتی رہیں۔" مکاشفہ 4:21

"اور قومیں اُسکی روشنی میں چلیں پھرینگی اور زمین کے بادشاہ اپنی شان وشوکت کا سامان اُس میں لائینگے۔اور اور اُسکے دروازے دِن کو ہرگز بند نہ ہونگے (اور رات وہاں نہ ہوگی)۔مکاشفہ 25,24:21

بھیڑیا اور برہ اِکھٹے چرینگے اور شیر ببر بیل کی مانند بھوسا کھائیگا اور سانپ کی خوراک خاک ہوگی وہ میرے تمام کوہِ مقدس پر نہ ضرر پہنچائینگے نہ ہلاک کرینگے خُداوندفرماتا ہے۔" یسعیاہ 25:65

اللہ نے یہ تمام اپنی مہربانی،شفقت،محبت اور رحم سے تیار کیا ہوا ہے۔کاش آپ برکات پائیں اور اِس گھر میں داخل ہوں۔یہی میری اللہ سے آپ کے لئے دعا ہے۔

R.M. Harnisch

Series no. 39

www.salahallah.com

www.allahshanif.com